★ ABC CERTIFIED ★
Member APNS
روزنامہ
تعمیر وطن کوئٹہ
Daily Tameer-e-Watan Quetta

جلد نمبر 28......شمارہ نمبر 27 بروز منگل 27 اکتوبر 2026ء 15 جمادی الاول 1448ھ...... قیمت 7 روپے (صفحات 4) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاطف خان......ایڈیٹر: ایم ایس خان

بولان، تیز رفتار گاڑی اور موٹر سائیکل میں تصادم میں ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) بولان کے علاقے میں تیز رفتار گاڑی اور موٹر سائیکل میں تصادم میں ایک شخص ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بولان کے علاقے لکھی کے مقام پر تیز رفتار کار اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار نیاز محمد ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

سبی، دو گروپوں میں جھگڑے کے دوران 1 شخص ہلاک اور 6 زخمی

کوئٹہ (آن لائن) سبی کے علاقے میں دو گروپوں میں جھگڑے کے دوران 1 شخص ہلاک اور 6 زخمی ہو گئے نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز سبی میں لونی روڈ پر ایک قبیلے کے دو گروپوں میں جھگڑے کے دوران طالب حسین جاں بحق جبکہ بشام، مراد بخش، نادر علی، مختیار احمد، شبیر احمد، ندیم زخمی ہوگئے جھگڑے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

سابق آرمی چیف عبدالوحید کاکڑ کی عسکری خدمات اور قومی دفاع کی خاطر ان کی کاوشیں قابل قدر ہیں: جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے مرحوم جنرل (ر) (باقی صفحہ 3 نمبر 56)

صدر زرداری کا ڈیرہ اسماعیل خان آپریشن میں 6 خوارج کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم چھ خوارج کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت نے آپریشن کے دوران جام شہادت (باقی صفحہ 3 نمبر 53)

جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی عسکری خدمات اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ان کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائیگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک ممتاز عسکری شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قائدانہ بصیرت اور خدمات (باقی صفحہ 3 نمبر 55)

ابتدائی اندازوں کے مطابق رواں مالی سال کے اختتام تک مہنگائی تقریباً 7 فیصد رہنے کی توقع تھی، تاہم موجودہ صورتحال کے باعث اس ہدف کے حصول میں مزید وقت لگ سکتا ہے، پریس کانفرنس

50 بیسز پوائنٹس کا اضافہ، اسٹیٹ بینک کا شرح سود 11.5 سے بڑھا کر 12 فیصد کرنے کا اعلان

کمیٹی کے دس میں سے نو اراکین نے شرح سود میں اضافے کی حمایت میں ووٹ دیا، رواں مالی سال ترسیلات زر تقریباً 45 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے، گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان

کراچی (آن لائن) اسٹیٹ بینک نے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس اضافے کا اعلان کردیا۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس اضافے کا اعلان کیا، جس کے بعد شرح سود 11.5 فیصد سے بڑھ کر 12 فیصد ہوگئی۔ قبل ازیں گورنر اسٹیٹ بینک کی زیر صدارت مانیٹری کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں شرح سود میں اضافے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ ملک میں مہنگائی کی شرح 7.1 فیصد رہی ہے، جبکہ مہنگائی میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ یہ تیل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے اثرات ہیں۔ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے (باقی صفحہ 3 نمبر 40)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمری آٹومیشن کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کیلئے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کردیا گیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس، ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز

بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس کا دائرہ وسیع، 28 محکموں میں ای فائلنگ کے بعد سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن شروع

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جاسکیں گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں (باقی صفحہ 3 نمبر 43)

پاکستان کی سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے بیلسٹک میزائل حملوں کی شدید مذمت

مکہ الائنس کے ساتھ پاکستان کے مضبوط اور پختہ عزم کا اعادہ کیا جاتا ہے، دفتر خارجہ

حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کے دفاع وسلامتی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے بیلسٹک میزائل حملوں کی شدید مذمت کی ہے اور ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کے دفاع وسلامتی کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ ایک بیان میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ حوثی باغیوں کی جانب سے مکہ اور مدینہ کے علاقوں کو نشانہ بنانے کی (باقی صفحہ 3 نمبر 41)

سابق آرمی چیف جنرل ریٹائرڈ عبدالوحید کاکڑ راولپنڈی میں انتقال کرگئے

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور پاک فوج کے تمام رینکس کا انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

راولپنڈی (آن لائن) سابق آرمی چیف جنرل ریٹائرڈ عبدالوحید کاکڑ راولپنڈی میں انتقال کرگئے، آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور پاک فوج کے تمام رینکس نے سابق آرمی چیف جنرل عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہر (باقی صفحہ 3 نمبر 46)

والبندین سیاہ جنگل میں مبینہ آئی ای ڈی دھماکہ، ایک شخص جاں بحق، ایک شدید زخمی

والبندین (آن لائن) والبندین کے علاقے سیاہ جنگل میں گاڑی کے قریب آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق والبندین کے علاقے سیاہ جنگل میں نصب مبینہ آئی (باقی صفحہ 3 نمبر 42)

کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف (آج) 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منایا جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف یوم سیاہ 27 اکتوبر کو منایا جائے گا جس کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ کشمیر کی طرف مبذول کروانا ہے۔ اس (باقی صفحہ 3 نمبر 45)

نیب بلوچستان کی جانب سے شکایات کنندگان کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

کھلی کچہری بمقام دفتر نیب (بلوچستان) واقع شاہراہ گلستان روڈ، کوئٹہ کینٹ

کوئٹہ (پ ر) صوبہ بلوچستان میں بڑی مالی بد عنوانیوں کے خلاف شکایات کے اندراج کیلئے چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق کھلی کچہری کا انعقاد ہر ماہ کی آخری جمعرات کو کیا جاتا ہے۔ جس میں ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان شکایت کنندگان کو بذات خود سنتے ہیں۔ اس ماہ کھلی کچہری کا انعقاد مورخہ 29 اکتوبر 2026 (بروز جمعرات) بوقت صبح (باقی صفحہ 3 نمبر 44)

چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ کی نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے ملاقات

چین علاقائی امن، استحکام اور مذاکرات کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے دفتر خارجہ میں ملاقات کی اور پاکستان کے ساتھ قریبی شراکت داری برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ چین علاقائی امن، استحکام اور مذاکرات (باقی صفحہ 3 نمبر 51)

ایوان بالا میں حکومت کو قانون سازی کے معاملے میں ہزیمت کا سامنا

اسلام آباد (آن لائن) ایوان بالا میں حکومت کو قانون سازی کے معاملے میں ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا اور حکومتی مخالفت کے باوجود اسلام آباد کنزیومر پروٹیکشن بل کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا۔

کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعث تشویش ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں (باقی صفحہ 3 نمبر 48)

اسحاق ڈار کا بحرین کے ہم منصب عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ٹیلی فونک رابطہ

دونوں ممالک کا دوطرفہ تعاون اور علاقائی امور پر مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مملکت بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، جس میں پاکستان اور بحرین کے درمیان برادرانہ تعلقات، دوطرفہ تعاون کے فروغ اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے پاکستان (باقی صفحہ 3 نمبر 50)

اسلامی عقائد، فقہ اور تفسیر کی تعلیم کیلئے پاکستان سے تعاون کے خواہاں ہیں: چیف امام ترکمانستان

پاکستان اور ترکمانستان پہلے ہی ثقافتی اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر کام کررہے ہیں، سیکرٹری مذہبی امور

اسلام آباد (آن لائن) ترکمانستان کے چیف امام اور سابق مفتی اعظم عزت مآب یالپ ہوجا گلیوو نے وفد کے ہمراہ پاکستان کا دورہ کیا۔ وزارت مذہبی امور آمد پر وفاقی سیکرٹری ابرار احمد مرزا سے دو طرفہ امور پر اہم بات چیت ہوئی۔ پاکستان اور (باقی صفحہ 3 نمبر 49)

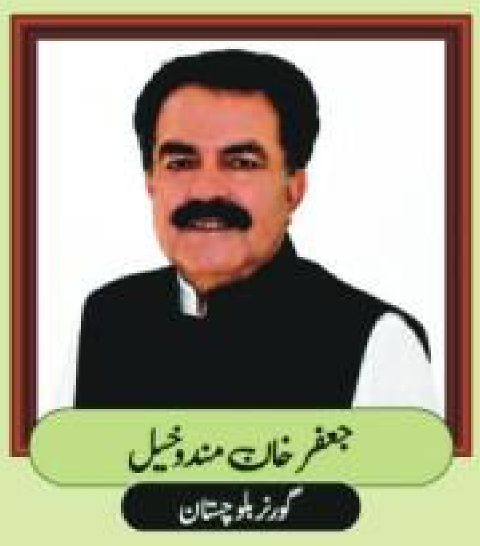

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرنا ہے۔ آج ملک بھر میں جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں کے ذریعے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت عالمی سطح کے ہر اہم فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلوانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان کشمیر اور فلسطین سمیت دنیا بھر کی محکوم اقوام اور مظلوم طبقات پر ہونے والے ظلم و جبر کے خلاف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کی توجہ ان مظالم کی جانب مبذول کرائی جائے اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حق میں عالمی رائے عامہ کو موثر انداز میں ہموار کیا جائے۔

میر سرفراز بگٹی
وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی یاد دہانی کا دن ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے جائز حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام پر مسلط کی گئی ناانصافیوں اور ان کی طویل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری مشکلات کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے لیے عزم و حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عوام کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا حق دینے کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلے کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں۔ جغرافیائی فاصلے اور علاقائی تنوع کے باوجود پاکستانی قوم کا رشتہ باہمی اخوت، مشترکہ اقدار اور یکجہتی کے مضبوط احساس سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے اس رشتے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد میں خود کو ان کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتا ہے کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی امنگوں کو نظر انداز کر کے پائیدار امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں اور اپنے حق کے لیے ان کا عزم اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ آزادی، انصاف اور وقار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت میں ان کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملاتے رہیں گے۔

پاکستان اور کشمیر
مضبوط رشتوں کی زنجیر

یوم سیاہ کشمیر
27 اکتوبر

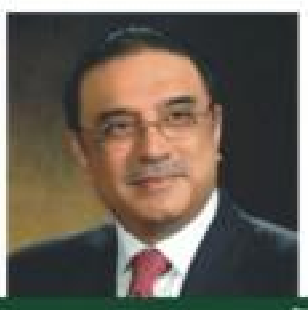

آصف علی زرداری
صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہم 27 اکتوبر 1947 کے دن کو گہرے افسوس کے ساتھ یاد کرتے ہیں، جب بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی اور اس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک طویل اور المناک باب شروع ہوا۔ یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی دیرینہ خواہشات اور حق خودارادیت کے بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کا احساس دلاتا ہے۔

گزشتہ آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا رہا ہے۔ انصاف، عزت اور آزادی کے حصول کے لیے کشمیریوں کی نسل در نسل قربانیاں ان کی جدوجہد کا حصہ ہیں۔ مشکل حالات کے باوجود ان کا عزم اور ثابت قدمی ان کے مقصد کی پائیداری اور مضبوطی کا ثبوت ہے۔

27 اکتوبر 1947 سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے تنازعات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں اضافہ، گرفتاریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی اطلاعات بدستور سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ عالمی برادری اس معاملے پر مسلسل توجہ دے۔ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی، جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

اس لیے یوم سیاہ کشمیر محض یاد منانے کا دن نہیں، بلکہ جموں و کشمیر کے تنازعے کے پرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا گہرا تعلق اس دیرینہ تنازعے کے حل سے ہے۔ یہ حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

اس اہم موقع پر میں عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں اور جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ، پرامن اور دیرپا حل کے لیے موثر کردار ادا کریں۔

پاکستان غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم ہر مناسب بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور ان کی جائز خواہشات کی تکمیل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

آج ہم کشمیری عوام کی بے شمار قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پاکستان انصاف، امن، عزت اور حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر کے عوام اپنی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں گے اور جموں و کشمیر کا تنازعہ منصفانہ اور پرامن حل کی جانب بڑھے گا۔

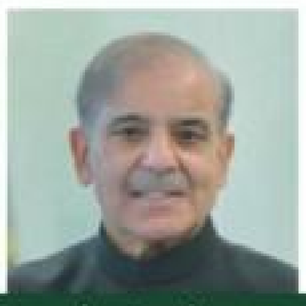

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں۔ اس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔

بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔

بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعث تشویش ہے۔ یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔

5 اگست 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جس میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔

ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔

پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابل اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔

جموں و کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، ایسا حل جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔

اس موقع پر، میں ان بے شمار کشمیری مرد و خواتین اور بچوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر و استبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جا سکتا۔

یوم سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔

دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حق خودارادیت، پوری ہوں۔

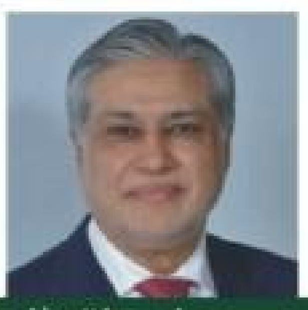

محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر، ہم 27 اکتوبر 1947 کے ان واقعات کو یاد کرتے ہیں جب بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا۔ تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر (IIOJK) کے عوام اس دیرینہ تنازعے کے نتائج بھگت رہے ہیں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ اپنے حق خودارادیت سے محروم چلے آ رہے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے غیور عوام دہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں، انسانی حقوق کی پامالیوں اور گہرے آلام و مصائب کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان تمام تر صعوبتوں کے باوجود ان کا عزم، شجاعت اور استقامت غیر متزلزل ہے۔ کشمیریوں کی نسلوں کی قربانیاں ان کی انصاف، امن اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے مسلسل جدوجہد کی عکاس ہیں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر پر متعدد قراردادیں منظور کیں جن میں عوام کی منشا کے مطابق پرامن تصفیے پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کا مسلسل موقف ہے کہ یہ قراردادیں تنازع کے حل کے لئے مرکزی ہیں اور اس طویل المدتی تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار تصفیے کے لیے بین الاقوامی برادری کا کردار انتہائی اہم ہے۔

5 اگست 2019 کے بھارتی یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر بین الاقوامی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ بعد ازاں کی گئی قانون سازی اور انتظامی اقدامات، بنیادی آزادیوں پر قدغنوں، آبادیاتی اور سیاسی تبدیلیوں، اور کشمیری سیاسی رہنماؤں اور سرگرم کارکنوں کی مسلسل نظر بندی نے مقبوضہ علاقے کے عوام میں عدم تحفظ اور احساس محرومی کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ان اقدامات نے بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے متعلقہ عالمی معیار کے تحت سنجیدہ سوالات کو جنم دیا ہے۔

اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سمیت بین الاقوامی برادری نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں شہریوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک اور انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خدشات عالمی برادری کی جانب سے مسلسل توجہ اور عملی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

تاہم، مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام ان شدید مظالم کے باوجود پرعزم ہیں۔ اپنے بنیادی حقوق کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کسی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا جا سکتا۔ ان کی قربانیاں اور حق خودارادیت کے لئے جدوجہد بین الاقوامی برادری کی توجہ کی مستحق ہے۔

اس موقع پر، پاکستان بین الاقوامی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے مصائب کے خاتمے اور ان کے بنیادی حقوق کے احترام کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ جموں و کشمیر تنازع کے پرامن حل کے لیے بین الاقوامی سطح پر مسلسل اور معنی خیز کوششیں ناگزیر ہیں۔

پاکستان، بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے لیے اپنی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ ہم ہر متعلقہ بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور جموں و کشمیر تنازع کے پرامن و منصفانہ حل کی وکالت جاری رکھیں گے۔

انجینئر امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

27 اکتوبر 1947ء کے واقعات کی یاد تازہ کرنے کے لیے یوم سیاہ جموں و کشمیر ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس روز بھارتی فوجیں سری نگر میں داخل ہوئیں، جس کے نتیجے میں ایک ایسا تنازع شروع ہوا جو 79 سال گزرنے کے باوجود آج تک حل نہیں ہو سکا۔ یہ دن کشمیری عوام کی مشکلات، قربانیوں اور جدوجہد کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے کیے گئے بین الاقوامی وعدوں، بالخصوص حق خودارادیت، کی تجدید کا دن بھی ہے۔

تقریباً آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی بھارتی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام طویل سیاسی بے یقینی، بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق سے متعلق سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود کشمیری عوام نے نسل در نسل غیر معمولی ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے اور اپنی شناخت، عزت و وقار اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ ان کی قربانیاں احترام کے ساتھ یاد رکھنے کے لائق ہیں اور ان کی آواز کو سنا جانا چاہیے۔

5 اگست 2019ء کے بعد ہونے والے واقعات نے مسئلہ جموں و کشمیر کو مزید سنگین اور تشویشناک صورت حال سے دوچار کر دیا ہے۔ یک طرفہ طور پر آئینی اور انتظامی ڈھانچے میں تبدیلیاں، سیاسی سرگرمیوں اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں، طویل عرصے تک گرفتار رکھنا اور ایسے اقدامات جن سے علاقے کی آبادی اور سیاسی حیثیت متاثر ہونے کا خدشہ ہے، کشمیری عوام کے مستقبل کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ان اقدامات کو جموں و کشمیر کی حیثیت اور اس تنازع کے بین الاقوامی پہلو سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔

مسئلہ جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستان کا موقف اصولی اور مستقل ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ کوئی بھی یک طرفہ اقدام ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع کی بنیادی نوعیت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ اس مسئلے کا پائیدار حل پرامن، منصفانہ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان مسلسل کشیدگی بھی اس بات کو واضح کرتی ہے کہ جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا کتنا ضروری ہے۔ خطے میں امن کے قیام کے لیے مسلسل سفارتی کوششیں، بین الاقوامی ذمہ داریوں کا احترام اور مسئلہ جموں و کشمیر کے حل کے لیے بامعنی اقدامات ناگزیر ہیں۔ عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ امن کے فروغ اور اس دیرینہ تنازع سے متاثرہ عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے۔

یوم سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر میں کشمیری عوام کی ان نسلوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے بے پناہ مشکلات برداشت کیں اور عظیم قربانیاں دیں۔ میں ان خاندانوں کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں جو آج تک اس غیر حل شدہ تنازع کے اثرات اور مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران کی حیثیت سے میں حکومت پاکستان کی جانب سے غیر قانونی بھارتی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کی مسلسل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتا ہوں۔ ہم کشمیری عوام کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے اور عالمی برادری کے سامنے ان کے مسائل اور خدشات کو اجاگر کرتے رہیں گے۔

یوم سیاہ جموں و کشمیر صرف ماضی کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ یہ ہمیں اپنی اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے کہ ہم ایسے مستقبل کے لیے کوششیں جاری رکھیں جس میں غیر قانونی بھارتی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام امن، تحفظ اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں اور انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا حق حاصل ہو۔

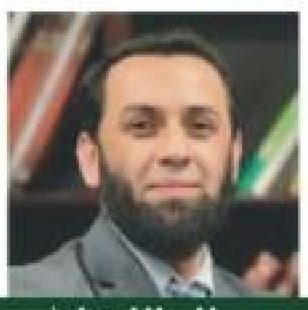

عطاء اللہ تارڑ
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر ہمیں اس تاریخی دن کی یاد دلاتا ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج نے جموں و کشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حق خودارادیت سے محروم رکھنے کے ایک طویل سلسلے کا آغاز کیا۔

کشمیری عوام کی قربانیاں، استقامت اور حق خودارادیت کے لیے ان کی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہیں۔ تمام تر مظالم اور مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا۔

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ ہم عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا موثر کردار ادا کریں۔

مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

یومِ سیاہ کشمیر
حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جا سکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت، کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیم برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک متنازع خطہ بن گئی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی افواج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مرکزی اہمیت دیے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوام متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا موقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے موثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیر انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، نقل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان الزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد خطے کی سیاسی صورتِ حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطۂ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا موقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتِ حال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہییں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہو گا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔

* ABC CERTIFIED *
روزنامہ
تعمیر وطن
TAMEER-E-WATAN

پاک قطر تعلقات

وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں عالمی سرمایہ کاری فورم 2026 سے خطاب کے دوران کیا۔ وزارت تجارت کے مطابق جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے۔انہوں نے قطر بزنس مین ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ فیصل بن قاسم الثانی سے بھی ملاقات کی جس دوران پاک قطر تجارتی و اقتصادی تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا۔دونوں جانب سے آئی ٹی، لاجسٹکس، زراعت اور غذائی تحفظ میں تعاون بڑھانے پر زور دیا گیا۔وزیر تجارت نے قطری سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی،فریقین نے کاروباری برادریوں کے درمیان براہ راست روابط بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔جام کمال خان نے حساد فوڈ کے چیف ایگزیکٹو علی ہلال الکواری سے بھی ملاقات کی جس دوران زراعت،غذائی تحفظ اور زرعی تجارت میں تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال جبکہ زرعی سپلائی چین اور طویل المدتی تجارتی شراکت داری پر بھی غور کیا گیا۔وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان قطر کو معیاری زرعی مصنوعات فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔انہوں نے حساد فوڈ کو کراچی میں فوڈ ایگ 2026 میں شرکت کی دعوت بھی دی۔وفاقی وزیر نے ترکیہ کے نائب وزیر تجارت مصطفی توزجو سے بھی ملاقات کی جس دوران پاک ترکیہ دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔دونوں رہنماؤں نے زراعت، غذائی تحفظ، توانائی، معدنیات میں باہمی تعاون بڑھانے پر زور دیا اور صنعت و ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون پر بھی گفتگو کی۔فریقین نے علاقائی رابطوں اور تجارتی راہداریوں کو بہتر بنانے کی اہمیت پر اتفاق کیا۔جام کمال خان نے کہا کہ بہتر تجارتی روابط سے دونوں ممالک کی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ہوگا۔انہوں نے ترک سرمایہ کاروں کو پاکستان کے معدنیات سمیت ترجیحی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت بھی دی۔فریقین نے اقتصادی تعلقات مضبوط بنانے کے لیے مسلسل مذاکرات اور عملی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔جام کمال خان کا کہنا تھا کہ پاکستان عالمی اقتصادی شراکت داری اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے۔

صوبے میں سیاسی استحکام، باہمی رابطوں کے فروغ اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مثبت سیاسی مکالمے کی اہمیت پر گفتگو

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ سے سابق وزیر میر سکندر عمرانی کی ملاقات

صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مثبت سوچ، سنجیدہ مشاورت اور مشترکہ کاوشوں کو اہمیت دی جانی چاہیے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے سابق صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، صوبے کو درپیش مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران صوبے میں سیاسی استحکام، باہمی رابطوں کے فروغ اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مثبت سیاسی مکالمے کی اہمیت پر گفتگو (باقی صفحہ 3 نمبر 39)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

سابق آرمی چیف کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی قومی و عسکری خدمات کو خراج عقیدت پیش

جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی قومی و عسکری خدمات تاریخ کا اہم حصہ ہیں: ظہور بلیدی

مرحوم نے اپنی عسکری زندگی میں ملک و قوم کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، جنہیں ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی قومی و عسکری خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی وفات ایک افسوسناک خبر ہے۔ مرحوم نے اپنی عسکری زندگی میں ملک و قوم کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

بعض عناصر شیخ جعفر خان مندوخیل کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں، نور احمد محمد حسنی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنماؤں نور احمد محمد حسنی، رفیق احمد جنگ، اسد جتوئی، آصف شاہوانی، وہاب کھوسو نے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر و گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 3 نمبر 37)

گیس ایک بنیادی ضرورت ہے، کوئی عیش و عشرت کی سہولت نہیں، پشتونخوا میپ

سوئی سدرن گیس کمپنی کی صارفین کو ہزاروں روپے کے بھاری بل بھیجنے کی شدید مذمت

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے کوئٹہ شہر میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے انتہائی کم گیس استعمال کرنے والے صارفین کو ہزاروں روپے کے بھاری بل بھیجنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے عوام پر معاشی بوجھ ڈالنے اور بنیادی سہولت سے محروم شہریوں کے ساتھ سراسر ناانصافی قرار دیا ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں ابھی سردی نے پوری شدت اختیار نہیں کی، لیکن سوئی سدرن گیس کمپنی نے صارفین کو بھاری بلوں کے ذریعے پریشان کرنا شروع کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بعض صارفین کو صرف 26 یونٹ گیس استعمال (باقی صفحہ 3 نمبر 38)

بی آر اے کی ٹیم نے مختلف ریسٹورنٹس اور کیفیز کے فیلڈ وزٹس کیے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی ٹیم نے مختلف ریسٹورنٹس اور کیفیز کے فیلڈ وزٹس کیے تاکہ قابلِ اطلاق ٹیکس قوانین پر عملدرآمد اور رجسٹریشن کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ دوروں کے دوران متعلقہ کاروباری اداروں کو رجسٹریشن اور دیگر قانونی و ٹیکس تقاضوں (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

طلباء سیاست پر عائد پابندیوں کا خاتمہ لازمی اور ضروری ہے، پشتونخوا ایس او

ملک اس وقت شدید سیاسی، آئینی، معاشی اور جمہوری بحران سے گزر رہا ہے، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع کوئٹہ کی جنرل باڈی میٹنگ ضلعی سیکرٹری یار محمد بریال کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں 27 اکتوبر کو ہونے والی صوبائی کانفرنس کی تیاریوں، تنظیمی فعالیت، طلبہ سیاست کی بحالی اور موجودہ ملکی سیاسی و تعلیمی صورتحال پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت خان کاکڑ، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ خان کاکڑ، مرکزی اطلاعات آرگنائزر اسفند کاکڑ، مرکزی مالیات آرگنا (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

مجھے معذور کوٹے پر سرکاری نوکری دی جائے، ولی خان ناصر

اس حادثے نے مجھے ذہنی اور جسمانی طور پر انتہائی کمزور کر دیا ہے

46 سال کی عمر میں اس حادثے نے مجھے بے بس کر دیا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (پ ر) نواں کے رہائشی ولی خان ناصر نے کہا ہے کہ میں گزشتہ سال ایف سی ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے حملے میں زخمی ہوا ہوں میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے اپیل کرتا ہوں کہ مجھے معذور کوٹے پر سرکاری نوکری دی جائے تاکہ میں اپنے بچوں کا پیٹ پال اور اپنا علاج کرا سکوں۔ یہ بات انہوں نے سوموار کو (باقی صفحہ 3 نمبر 13)

اقصیٰ میروانی کی کمشنر لسبیلہ سے ملاقات

کمشنر لسبیلہ کی انہیں اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش

لسبیلہ (خ ن) بلوچستان کے دور افتادہ ضلع آواران سے تعلق رکھنے والی اقصیٰ میروانی نے اقوام متحدہ کے ادارے (FAO) کا باوقار "100 Women Heroes Award 2026" جیت کر عالمی سطح پر پاکستان کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ اعلیٰ کے (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے

مخالف قوتوں کا جھوٹا پروپیگنڈا اور بہتان تراشی ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے، مولانا عبدالرحمن رفیق

عوام کی بلاامتیاز خدمت جمعیت علماء اسلام کا نصب العین اور دینی و سیاسی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے، عین اللہ شمس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، ڈپٹی کوآرڈینیٹر ڈیجیٹل میڈیا حافظ رشید احمد حقانی، شیخ ماندہ یونٹ کے امیر مولانا محمد صادق، جنرل سیکرٹری سید حاجی امان اللہ آغا اور دیگر رہنماؤں نے کلی مسلم آباد، شیخ ماندہ میں گیس پریشر کی بہتری کے لیے نئی پائپ لائن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 نمبر 36)

پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے: سردار کوہیار ڈومکی

صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی نے ڈومکی ہاؤس لہڑی میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے عوام سے ملاقاتیں کیں

عوامی ضروریات کو ترجیح دینا اور پسماندہ علاقوں کی ترقی یقینی بنانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، بات چیت

لہڑی (خ ن) صوبائی وزیر برائے انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے ڈومکی ہاؤس لہڑی میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے عوام سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل و شکایات سنے۔ اس موقع پر انہوں نے بعض مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے، جبکہ دیگر مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ وزیراعلیٰ (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

جامعہ دارالعلوم صدیقیہ کلی درانی کے جلسہ دستار بندی بیاد علامہ حافظ فضل محمد کانفرنس سے جمعیت نظریاتی کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ، مفتی شفیع الدین، مولانا نیاز محمد، حاجی حیات اللہ کاکڑ آغا ابراہیم شاہ، مولانا رحمت اللہ حقانی خطاب کر رہے ہیں

الیکشن کمیشن نے اے آئی کے غلط استعمال کی روک تھام کیلئے ضابطہ اخلاق میں ترامیم کا مسودہ تیار کر لیا

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے غلط استعمال کی روک تھام (باقی صفحہ 3 نمبر 6)

پولیو مہم کے دوران کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، کمشنر نصیر آباد

ڈویژن بھر میں انسداد پولیو مہم کو موثر بنانے کے لیے مائیکرو پلان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ ڈویژن بھر میں انسداد پولیو مہم کو موثر بنانے کے لیے مائیکرو پلان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے، زیرو ڈوز بچوں کی نشاندہی کر کے انہیں پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں اور مہم کے دوران کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

اے سی بارکھان کی زیر صدارت دکانداروں کے ساتھ مشترکہ اجلاس

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بارکھان احسان الدین کاکڑ اور فوکل پرسن محکمہ زراعت برائے کھاد میر نوروز خان کھیتران نے بارکھا (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

ڈاکٹر ماہ نور بارکت کا شہر کے چار سرکاری اسکولوں کا دورہ

پرائمری اسکول کوناگی لین اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کوناگی لین کا معائنہ

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور بارکت نے شہر کے چار سرکاری اسکولوں کا دورہ کر کے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ و طلبہ کی حاضری، دستیاب بنیادی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا جائزہ لیا اس سلسلے میں انہوں نے گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ایسٹ غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول کوناگی لین اور (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

میونسپل کارپوریشن گوادر کے ہال میں نوجوانوں کی قائدانہ صلاحیتوں کی قیادت کے فروغ کیلئے آگاہی و تربیتی پروگرام

گوادر (خ ن) گوادر ایمبولینس سروس کے زیر اہتمام BRSP سپورٹ پروجیکٹ اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے میونسپل کارپوریشن گوادر کے ہال میں نوجوانوں کی قائدانہ صلاحیتوں کی قیادت کے فروغ کے لیے آگاہی و تربیتی (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

لورالائی میں واٹر سپلائی اور تمام بند ٹیوب ویلز بحال کیے جائے، پشتونخوامیپ

باسی بوند بوند کو ترس گئے ہیں، عدم بحالی کی صورت میں پارٹی احتجاج پر مجبور ہوگی

لورالائی (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں لورالائی شہر کے واٹر سپلائی کے تمام ٹیوب ویلز کی بندش اور شہر کو پانی سپلائی مکمل روکنے کے غیر قانونی و غیر انسانی اقدام پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کی اس نااہلی بغفلت کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ شہر کے تقریباً 40 ٹیوب ویلز کو بند کر کے پانی روکنا (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

جاپانی اعزازی قونصل جنرل ندیم شاہ کا کوئٹہ چیمبر آف کامرس کا دورہ

صدر احمد گل کاکڑ سمیت دیگر عہدیداروں کو الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد دی

کوئٹہ (آن لائن) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا دورہ کیا۔ اس دوران نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ سمیت دیگر عہدیداروں کو الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر باہمی روابط، تجارتی تعاون اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے امکانات، پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، باہمی کاروباری روابط کے فروغ اور بلوچستان میں سرمایہ کا (باقی صفحہ 3 نمبر 34)

وفاقی محتسب کی بروقت مداخلت، بلوچستان کے شہری کی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے متعلق شکایت کا ازالہ

اسلام آباد/سوراب (پ ر) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کی بااثر اور عوامی مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کے نتیجے میں عوام الناس کو ریلیف کی فراہمی کا سلسلہ بلاتعطل جاری (باقی صفحہ 3 نمبر 35)

اسفندیار کاکڑ کی جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر اظہار تعزیت

فوج کے اندر میرٹ اور روایت پسندی کی ایک اعلیٰ اور بے داغ مثال قائم کی

جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

برشور (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اربن پلاننگ و چیئرمین کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) اسفندیار خان کاکڑ نے پاک فوج کے سابق سربراہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے پاکستانی قوم، مسلح افواج اور بالخصوص بلوچستان اور کاکڑ قبیلے کے لیے ایک عظیم قومی سانحہ قرار دیا ہے۔ اپنے خصوصی تعزیتی بیان میں اسفندیار خان کاکڑ نے کہا کہ ہلال جرات اور نشان امتیاز (ملٹری) پانے والے جنرل عبدالوحید کاکڑ عسکری تاریخ کے ماتھے کا جھومر تھے، جنوری 1993 میں جب ملک (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کو متعلقہ قوانین کے تحت رجسٹریشن مکمل کرنے کیلئے باضابطہ ہدایات جاری

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود و خصوصی تعلیم ضلع گوادر نے مختلف سماجی تنظیموں، ماہی گیر اتحادوں اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ا (باقی صفحہ 3 نمبر 32)

پی ٹی آئی کے مذاکرات کی بحالی کیلئے کوششیں دوبارہ شروع، حکومت کی طرف سے خاموشی

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور تحریک انصاف کے مابین مذاکرات کی بحالی کے لیے کوششیں دوبارہ شروع کر دی گئی ہیں۔ پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی نے چیئرمین بیرسٹر گوہر کو مذاکرات کرنے کا اختیار دے دیا۔ سابق وزیراعلیٰ علی امین بھی حکومت سے مذاکرات کے لیے سرگرم ہو چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کی پارلیمانی پارٹی مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کر رہی ہے جبکہ حکومتی جانب سے اس سلسلے میں مکمل خاموشی اختیار کی گئی ہے۔ ذرائع (باقی صفحہ 3 نمبر 33)

حب: میر علی حسن زہری کی کاوشوں سے ضلع حب میں پہلے کیڈٹ کالج کے منصوبے پر ترقیاتی کام کا آغاز ہوگیا

خیبر پشتونخوا میں گورنر راج، ایمرجنسی غیر جمہوری ہتھکنڈے آئین، قانون، روایات اور سماجی اقدار کی پامالی سے ملک کو بہت زیادہ نقصان پہنچ چکا ہے

غیر آئینی غیر قانونی اور غیر جمہوری اقدام سے اجتناب کرنا ہوگا: پشتونخوامیپ

ریاض خان کی اغواء نما گرفتاری، دھمکی اور بلیک میل کرنے کے اقدام کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے، رحیم زیارتوال ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری مالیات آغا سید لیاقت علی اور صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے مشترکہ بیان میں اسلام آباد ایف 10 کراچی کمپنی کے سامنے پولیس کی جانب سے ملک کے جمہوری صف کے عظیم قائد پشتونخوامیپ کے محبوب چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ، قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور ملی (باقی صفحہ 3 نمبر 31)

کوئٹہ، مسلح افراد نے پیسوں کے لین دین پر فائرنگ کر کے 3 افراد کو قتل کر دیا

مقتولین کے ورثاء نے نعشیں گولی مار چوک پر رکھ کر روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پوگلی کے مقام پر مسلح افراد نے پیسوں کے لین دین پر فائرنگ کر کے 3 افراد کو قتل اور ایک کو زخمی کر دیا۔ مقتولین کے ورثاء نے نعشیں گولی مار چوک پر رکھ کر روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ نے مظاہرین سے مذاکرات کئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پر پوگلی میں فائرنگ کر کے 3 افراد منظور، باسط اور محمد صادق کو قتل جبکہ ان کے بھائی حبیب کو زخمی کر دیا۔ ہلاک ہونے والے تینوں بھائی بتائے جاتے ہیں 2 نعشیں بی ایم سی اور ایک نعش اور ایک (باقی صفحہ 3 نمبر 14)

تربت یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری کے طلباء کی مکران میڈیکل کالج میں بائیو کیمسٹری لیب اور ہینڈ آن سیشن میں شرکت

تربت (خ ن) تربت یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری کے طلباء نے مکران میڈیکل کالج کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بائیو کیمسٹری لیبارٹری کے بارے میں ایک معلوماتی اور انٹرایکٹو اورینٹیشن سیشن میں شرکت کی۔ سیشن کے دوران طلباء کے علاوہ جامعہ تربت کے شعبہ کیمسٹری کے سربراہ (باقی صفحہ 3 نمبر 16)

مبین خان کا کوئٹہ کی انتظامی حدود میں مزید ردوبدل کی کوششوں پر تشویش

اس معاملے پر حکومتی سطح پر شعیب نوشیروانی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر مبین خان نے کوئٹہ کی انتظامی حدود میں مزید ردوبدل کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چند ماہ قبل کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کر کے ریلوے پٹڑی کو حد تقسیم قرار دیا گیا، جس کے بعد دوسری جانب کوئٹہ ویسٹ کے نام سے نیا ضلع قائم کر کے باقاعدہ انتظامی ڈھانچہ تشکیل دیا گیا۔ کوئٹہ ویسٹ میں ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر سمیت دیگر افسران کی تعیناتی اور انتظامی عملے کی جانب سے کام کا آغاز بھی ہو چکا ہے، تاہم اب شہری حدود میں مزید تبدیلی کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد (باقی صفحہ 3 نمبر 18)

مرکزی مجلس عاملہ تنظیم اساتذہ پاکستان زیر صدارت رئیس اللہ ڈنہ منگریو منعقد ہوا

فرید آباد (آن لائن) مرکزی مجلس عاملہ تنظیم اساتذہ پاکستان زیر صدارت رئیس اللہ ڈنہ منگریو قائم مقام صدر تنظیم اساتذہ پاکستان تنظیم منزل لاہور میں منعقد ہوا جس میں اجلاس کی افتتاح تلاوت قرآن پاک و درس قرآن مجید سے ہوئی جس کی سعادت پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الرحمن ضیاء نے (باقی صفحہ 3 نمبر 30)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر جعفر آباد کا جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا دورہ

ڈگری کالج اور سول ہسپتال کے ترقیاتی منصوبوں کے متعلق بریفنگ دی

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے ضلع بھر میں جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا دورہ کر کے ترقیاتی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات بلڈنگز جعفر آباد عتیق الرحمن کی ہدایات کی روشنی میں سب ڈویژنل آفیسر محمد صدیق زہری نے ڈپٹی کمشنر کو گورنمنٹ بوائز اسکول، ڈگری کالج اور سول ہسپتال کے ترقیاتی منصوبوں کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور جاری تعمیراتی کاموں کے معیار، پیش رفت اور دیگر امور سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفر آبا (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ کرپشن، ترقیاتی فنڈز میں خردبرد کے الزامات

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں میونسپل کمیٹی کے وارڈ نمبر ایک میں مبینہ کرپشن اور ترقیاتی فنڈز میں خردبرد کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ الزام ہے کہ ٹھیکیداروں نے ترقیاتی منصوبوں کی مد میں رقوم نکالنے کے باوجود مبینہ طور پر کام نہیں کیا، جبکہ متعلقہ حکام کو نشاندہ (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

ہرنائی رورل میں فیلڈ ٹیموں کی تربیت اور مانیٹرنگ کے حوالے سے اجلاس

فیلڈ ورکرز ضلع کی صحت مند بنیادوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں صحت اور فیلڈ سرگرمیوں کے موثر نفاذ اور استعداد کار میں بہتری کے سلسلے میں یونین کونسل ہرنائی رورل میں فیلڈ ٹیموں کی تربیت اور مانیٹرنگ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس اور تربیتی سیشن منعقد ہوا۔ اس سیشن کا بنیادی مقصد فیلڈ ورکرز کی صلاحیتوں کو مزید نکھارنا اور عوامی سطح پر فراہم کی جانے والی طبی و حفاظتی خدمات کے معیار کو بہتر بنانا تھا۔ تربیتی سیشن اور مانیٹرنگ کے اس عمل کے دوران یونین کونسل میڈیکل آفیسر (باقی صفحہ 3 نمبر 19)

استہ محمد بلوچستان پولیس میں کانسٹیبل کی بھرتیوں کیلئے تمام مراحل میں کامیاب ہونے والے 134 امیدواروں نے شرکت

کوئٹہ (خ ن) ضلع استہ محمد بلوچستان پولیس میں کانسٹیبل کی بھرتی کے سلسلے میں تحریری امتحان میں کامیاب امیدواروں کے انٹرویو (زبانی امتحان) کا پہلا روز مکمل ہوگیا۔ انٹرویو کا عمل چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی ضلع استہ محمد ڈی آئی جی پولیس کرائمز برانچ بلوچستان (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

وزیراعظم نے عوام کو لیوی پر ریلیف نہ دیا تو پوری طاقت سے اسلام آباد جائیںگے: حافظ نعیم الرحمن

اسرائیل نے غزہ کے ساتھ مغربی کنارے میں بھی بدترین مظالم کا آغاز کر دیا، صیہونی ظلم کی تمام حدیں عبور کر دی ہیں

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف سے متعین ایجنڈے پر ملاقات ہوگی، پیٹرولیم لیوی کا خاتمہ نہ ہو (باقی صفحہ 3 نمبر 29)

اسمبلی میں سرداری اور نوابی نظام کو ختم کرنے کے حوالے سے قرارداد لائی گئی ہے جو سمجھ سے بالاتر ہے نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی

اسمبلی قرارداد لا کر سرداری نظام کو ختم نہیں کیا جا سکتا یہ کم عقلی کا ہو سکتا ہے: سرداران سراوان

قبائلی سرداروں نے لوگوں کی جانیں اور عزتیں بچائی ہیں اگر کوئی گھناؤنا فعل کرتا ہے تو یہ اس کا ذاتی اقدام ہو سکتا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) سرداران سراوان اور قبائلی معتبرین و عمائدین نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی نے کہا ہے کہ قبائلی سرداروں نے لوگوں کی جانیں اور عزتیں بچائی ہیں۔ اگر کوئی گھناؤنا فعل کرتا ہے تو یہ اس کا ذاتی اقدام ہو سکتا ہے اسمبلی قرارداد لا کر سرداری نظام کو ختم نہیں کیا جا سکتا یہ کام کم عقلی کا ہو سکتا ہے کیونکہ اسمبلی میں بیٹھے ہوئے نمائندگان کسی نہ کسی قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں رٹ قائم کرتا سردار (باقی صفحہ 3 نمبر 27)

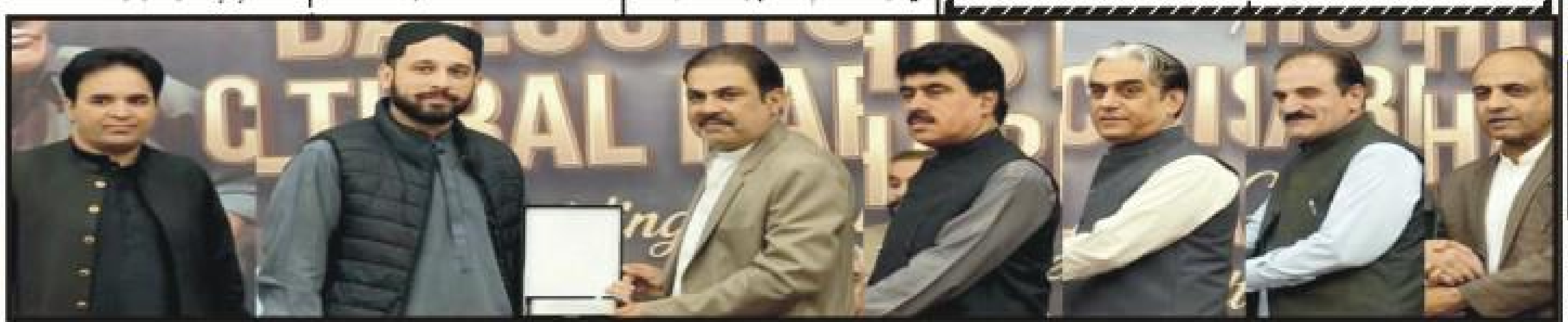

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سیاحت و ثقافت، قانون و پارلیمانی امور نوابزادہ زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، سیکرٹری سیاحت حمید اللہ ناصر اور ڈائریکٹر آرکیالوجی ڈائریکٹوریٹ آف کلچر بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ بلوچستان یوتھ کلچرل ہارمنی فیسٹیول کے موقع پر شیلڈ دے رہے ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد عاطف خان نے السعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ تعمیر وطن کوئٹہ اسٹینڈرڈ کمپلیکس مشن روڈ کوئٹہ سے شائع کیا فون، فیکس: 2824878 موبائل نمبر: 03337867133 ای میل: twnisb@gmail.com tameerewatan33@gmail.com